سوال

بینک کے قرض کی قسطوں کی فوری ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب کے ذمہ زمین (جائیداد) سے متعلق بینک کا قرضہ تھا اور وہ اب فوت ہوگئے ہیں تو کیا ہم پر یہ واجب ہے کہ ان کی طرف سے سارا قرضہ مکمل طور پر ادا کردیں یا اگر بینک کی طے شدہ قسطوں کے مطابق ادا کریں تو اس سے بھی وہ بری الذمہ ہوجائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرضے کو فوری طور پر ادا کرنا لازم نہیں ہے جب کہ وارث یا کوئی اور قرضے کی قسطوں کو ان کے اوقات میں ادا کرنے کی اس طرح سے ذمہ داری اٹھالے جس سے صاحب قرض کا کوئی نقصان نہ ہو کیونکہ مدت مقررہ میت کا حق ہے اور اس حق کے بھی اس کے وارث مالک ہیں، اور ان شاء اللہ اس طرح قسطوں کی صورت میں ادا کرنے میں میت کے لیے بھی کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ مؤجل قرضے کی ادائیگی اس کے وقت ہی میں واجب ہے، اور اگر وارث قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کریں تو وہ میت کے قائم مقام ہیں، لہٰذا وہ قسطوں کی صورت میں قرض ادا کرسکتے ہیں بشرطیکہ اس میں صاحب قرض کے لیے کسی خطرے کا اندیشہ نہ ہو جیسا کہ ہم ابھی ذکر کر آئے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص543

محدث فتویٰ